

ٹخنوں کی فزیکلچر فلکشن

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

اس آپریشن کی تجویز کیوں کی گئی ہے

ڈاکٹر کیران ہیربارا، میٹرپرائیویٹ ہسپتال راک ہیملٹن میں اوپری ٹانگوں کے سرجن، آپ کی مخصوص چوٹ کے مطابق علاج کرتے ہیں۔ مریضوں کو عام طور پر ان کے جی پی کے ذریعہ ہمارے کلینک کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اگر کسی فزوتھراپسٹ نے آپ کو ہمارے پاس آنے کی تجویز دی ہے تو، آپ کو میڈیکل چھوٹ کے اہل ہونے کے ل your اپنے جی پی سے ریفرل کی ضرورت ہوگی۔ کلینک میں، ہم ایک تاریخ لیتے ہیں، آپ کے ٹخنوں کا معائنہ کرتے ہیں اور ایس رے کا بندوبست کرتے ہیں جہاں ضرورت ہوتی ہے یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کیا ٹوٹ گیا ہے اور یہ کتنا سنجیدہ ہے۔

ٹخنوں کی فزیکلچر فلکشن ایک ایسڈ آپریشن ہے جو آپ کے ٹخنوں کی ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو اپنی جگہ پر رکھتا ہے جبکہ وہ شفا پاتے ہیں۔ یہ عام طور پر پیش کی جاتی ہے جب فزیکلچر غیر مستحکم ہوتا ہے، مطلب یہ ہے کہ ٹوٹے ہوئے ٹکڑے ٹکڑے الگ ہو گئے ہیں یا اس کا امکان ہے۔ کچھ فزیکلچر جو بے کھر نہیں ہوتے، یا ان کو واپس اپنی جگہ پر پھینچا جاسکتا ہے اور وہ جگہ پر ہی رہ جاتے ہیں، ان کا علاج بغیر کسی سرجری کے پلاسٹر میں کیا جاسکتا ہے، اور اس پر کڑی نگرانی کی جاسکتی ہے۔ شدید چوٹوں جیسے ٹوٹی ہوئی ٹخنوں کے لیے، ہم پہلے غیر جراحی کی دیکھ بھال کرنے کے بجائے فوری طور پر سرجری کی سفارش کر سکتے ہیں۔ علاج کے اہداف ایک شفا یاب فزیکلچر اور ایک ٹخن جو بغیر درد کے عام طور پر چلتی اور کام کرتی ہے۔

آپریشن سے پہلے

ایک بار جب آپریشن کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے تو، کچھ سادہ تیاریاں دن کو آسانی سے چلنے میں مدد کرتی ہیں۔ آپ کو روزے کے بارے میں واضح ہدایات دی جائیں گی: سات گھنٹے پہلے تک کچھ نہ کھائیں۔ ہم چھ کے بجائے سات گھنٹے کے لئے پوچھیں تاکہ آپ کو آگے لایا جاسکتا ہے تو تھیر کی فہرست ابتدائی چلتا ہے۔ کچھ ادویات کو روکنے کی ضرورت ہو سکتی ہے، لہذا آپ جو کچھ لے رہے ہیں اس کی ایک تحریری فہرست لائیں اور آپ کا سرجن آپ کو مشورہ دے گا کہ کون سے کو روکنا ہے۔ اس کے بعد کسی کو آپ کو کھر پھینچانے کا بندوبست کریں، کیونکہ آپ گاڑی چلانے کے قابل نہیں ہوں گے۔ آرام دہ اور پرسکون لباس پہنیں۔ آپریشن کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے عام طور پر صرف ایکس رے کی ضرورت ہوتی ہے، حالانکہ کبھی کبھار ایم آر آئی (ایک اسکن جو نرم نشوز جیسے رگوں کو ظاہر کرتا ہے) یا الٹراساؤنڈ کا بندوبست کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کے پاس دیگر طبی حالات ہیں، تو آپ کو خون کے ٹیسٹ یا اینسٹھیذا کے ماہر (آپریشن کے دوران آپ کی دیکھ بھال کرنے والے ماہر) کے ساتھ جائزہ لینے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

اس دن

آپ ہسپتال کے سرجیکل داخلہ یونٹ میں پہنچتے ہیں، جہاں آپ کا چیک ان کیا جاتا ہے اور آپ کو تھیر کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ آپ اس ماہر سے ملیں گے جو آپریشن کے دوران آپ کی دیکھ بھال کرے گا۔ یہ آپریشن عمومی اینسٹھیزا کے تحت کیا جاتا ہے۔ آپریشن کے بعد درد سے نجات کے لئے کبھی کبھی ایک علاقائی اعصابی بلاک شامل کیا جاتا ہے؛ اینسٹھیزسٹ اس دن آپ کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ پھر آپ کو آپریشن تھیر میں لے جایا جاتا ہے، جہاں آپریشن کیا جاتا ہے۔

آپ بحالی کے علاقے میں جاگتے ہیں، جہاں نرسیں آپ کی نگرانی کرتی ہیں جبکہ اینسٹھیٹک کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ ایک بار جب آپ مستحکم ہو جاتے ہیں، آپ یا تو وارڈ میں جاتے ہیں یا گھر جاتے ہیں، طریقہ کار اور آپ کی بحالی پر منحصر ہے۔ اگر آپ اسی دن گھر جاتے ہیں، تو آپ کو کسی کی ضرورت ہوگی جو آپ کو پہلے سے طے شدہ طور پر لے جائے۔

آپریشن میں کیا شامل ہے

آپریشن کا مقصد ٹوٹے ہوئے ہڈی کے ٹکڑوں کو ان کی معمول کی پوزیشن میں واپس لانا اور انہیں وہاں رکھنا ہے جب کہ وہ شفا پائیں۔ ہڈیوں کو ان کی معمول کی لمبائی اور سیدھ میں لانا اہم ہے، کیونکہ یہ آپ کے ٹخنوں کے کام کرنے کے طریقے کو بحال کرتا ہے۔

آپ کا سر جن ہڈی تک پہنچنے کے لئے آپ کے ٹخن کے ٹوٹے ہوئے حصے پر ایک کٹ (یا کٹ) کرتا ہے۔ ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو واپس اپنی جگہ پر منتقل کیا جاتا ہے، پھر دھات کی پلیٹوں، سکرو یا ہڈی کے اندر ایک چھڑی کے ساتھ رکھا جاتا ہے۔ کون سا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے اس پر منحصر ہے کہ کون سی ہڈی ٹوٹی ہے اور ٹکڑے کس طرح منتقل ہوئے ہیں۔ اگر ٹخنوں کے پیچھے حصے میں ایک چھوٹا سا ٹکڑا ملوث ہے، تو یہ ٹخنوں کے بیرونی حصے پر ایک کٹ کے ذریعے پہنچا جاسکتا ہے اور جگہ پر مقرر کیا جاسکتا ہے۔ اگر دونوں ٹخنوں کی ہڈیوں کے درمیان جوڑ پھٹ گیا ہے، تو اسے پیچوں یا کچکداریمنڈ کے ذریعے ایک ساتھ رکھا جاسکتا ہے جب تک کہ رباطات ٹھیک نہ ہو جائیں۔

زخم کو سلائینوں سے بند کیا جاتا ہے اور پیٹی سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ پانسٹنگ تقریباً 10 دن تک رہتا ہے۔ آپریشن کے بعد، سیکشن میں بتایا گیا ہے کہ اس کے بعد کیا ہوتا ہے۔

آپریشن کے بعد

پہلے دن یا دو کے لئے، آپ کا بنیادی کام آرام ہے۔ آپ بحالی کے علاقے میں جاگتے ہیں، پھر آپ تیار ہیں جب وارڈ میں منتقل۔ آپ کا پاؤں ڈریسنگ میں ہوگا، اور آپ کے ٹخنوں کو گلاس یا ٹیٹے والے بوٹ میں مدد دی جاسکتی ہے تاکہ اس کی حفاظت کی جاسکے جبکہ یہ پیٹھ جائے۔ آپ کے لئے درد سے نجات کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے اس سے پہلے کہ بے حسی ختم ہو جائے، لہذا نرسوں کو بتائیں کہ آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں اور وہ اسے ایڈجسٹ کر سکتے ہیں۔ آپ کو دکھایا جائے گا کہ کس طرح بغیر کسی وزن کے چوٹ والے پاؤں پر چوٹیاں یا فریم کا استعمال کرتے ہوئے چلنا ہے۔ گھر پہنچنے کے بعد پہلے 24 گھنٹوں کے لیے کوئی آپ کے ساتھ رہنا چاہیے۔ آپ کی تیم آپ کو بتائے گی کہ کیا آپ اسی دن گھر جائیں گے یا ایک رات اسپتال میں رہیں گے، ہم تقریباً 10 دن تک پانسٹنگ لگا کر رکھتے ہیں۔ براہ کرم اس سے پہلے اسے نہ اتاریں جب تک کہ ہم آپ کو ایسا نہ کہیں۔ جب ہم آپ کو دیکھیں گے تو ہم اسے تبدیل یا ہٹا دیں گے۔

وصولی

پہلے دنوں اور ہفتوں میں درد اور سوجن کی توقع کریں۔ یہ شفا یابی کا ایک عام حصہ ہے۔ آرام، پاؤں اٹھانے رکھنا، اور اسپتال میں آپ کے لئے بنایا گیا درد سے نجات کا منصوبہ سب اس کو آسان بنانے میں مدد کرتا ہے۔ سوجن عام طور پر ٹخنوں کی شفا کے طور پر آہستہ آہستہ پیٹھتا ہے۔

[صفحہ ۳ پر تصویر] [صفحہ ۳ پر تصویر] آپ کے ٹخنوں کو گلاس یا ہٹنے والے بوٹ میں رکھا جاسکتا ہے تاکہ اس کی حفاظت کی جاسکے۔ آپ کا فیزیوتھیراپسٹ آپ کو مشقوں کے ذریعے رہنمائی کرے گا جیسا کہ آپ کی بحالی ترقی کرتی ہے۔ یہ عام طور پر آہستہ آہستہ شروع ہوتے ہیں اور تحریک کی واپسی اور سوجن کے حل کے طور پر تعمیر کرتے ہیں۔ روز بروز آپ کو چھوٹی چھوٹی بہتریاں نظر آئیں گی: آپ زیادہ آرام سے کھڑے ہوں گے، آپ کے ٹخنوں کو تھوڑا آگے بڑھایا جائے گا اور آپ گھر میں زیادہ کام کر سکیں گے۔

[صفحہ ۱۲ پر تصویر] ایک بار جب آپ کا سرجن آپ کو پاؤں پر وزن ڈالنے کی اجازت دے دے تو چلنا آسان ہو جاتا ہے۔ جب سوجن ختم ہو جاتی ہے اور آپ ٹخنوں کو اعتماد کے ساتھ حرکت دے سکتے ہیں، تو روزمرہ کی سرگرمیاں دوبارہ معمول پر آتی ہیں۔ اگر آپ کے لئے ڈرائیونگ کرنا ضروری ہے تو، عام قواعد لاگو ہوتے ہیں: جب آپ کا ٹخن پلاسٹر، سپلنٹ یا بوٹ میں ہو تو ڈرائیونگ نہ کریں، اور صرف اس وقت ڈرائیونگ کریں جب آپ ہنگامی حالت میں ردعمل ظاہر کر سکیں اور دردی شدید ادویات سے دور ہوں۔ آپریشن کے بعد ڈرائیونگ پر ہماری الگ گائیڈ اس کی مزید تفصیل سے وضاحت کرتی ہے۔

صحت یابی ہر شخص سے مختلف ہوتی ہے۔ آپ کا ٹائمن لائن مختلف ہو سکتا ہے، اور آپ کا سرجن اور فیزیوتھیراپسٹ آپ کو راستے میں رہنمائی کریں گے۔

کیا غلط ہو سکتا ہے

زیادہ تر مریضوں کی حالت ٹھیک ہوتی ہے، لیکن کبھی کبھار مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ آپ کا سرجن اور ٹیم آپ کو قریب سے مانیٹر کرتی ہے تاکہ کسی بھی مسئلے کا جلد پتہ چل سکے۔

ٹخنوں کی سرجری کے بعد بڈی یا مشترکہ میں انفیکشن غیر معمولی لیکن سنگین ہے۔ یہ ایک گہرے، دھڑکتے ہوئے درد کا سبب بن سکتا ہے جو سادہ درد کے ساتھ آسان نہیں ہوتا ہے، ساتھ ساتھ زخم سے سرخ، گرمی یا سیال لیک ہونے کے ساتھ۔ اگر آپ کو ان علامات میں سے کوئی بھی نظر آنے تو فوری طور پر کلینک سے رابطہ کریں یا ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں جائیں۔

زخم خود کبھی کبھی ٹوٹ سکتا ہے، اور زخم کے کنارے کی جلد مر سکتی ہے۔ یہ زخم کے قریب سیاہ یا پیلے رنگ کی جلد کے طور پر ظاہر ہوتا ہے، یا ایک پیچھے ہے جو شفا نہیں ملے گی۔ آپ کے اگلے جائزے میں اس کا ذکر کریں، یا اگر یہ علاقہ بدتر نظر آتا ہے تو جلد ہی کلینک کو کال کریں۔ سرجری کے دوران ٹخنوں کے پیرونی حصے پر ایک اعصاب کو چڑھایا زخمی کیا جاسکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں پیروں اور ٹخنوں کے پیرونی حصے میں بے حسی، چکنائی یا ایک عجیب، تبدیل شدہ احساس ہوتا ہے۔ اپنے سرجن کو اس کے بارے میں جائزہ لینے کے بارے میں بتائیں، کیونکہ یہ احساسات اکثر وقت کے ساتھ حل ہوتے ہیں۔

بڈی کو تھامنے والی دھات کبھی کبھار مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ آپ کو جلد کے نیچے گانٹھ، رگڑ یا کلک محسوس ہو سکتی ہے، یا سکرو ڈھیلے ہو سکتے ہیں اور ہڈیوں کو تھوڑا سا منتقل کر سکتے ہیں۔ اگر دھاتی کام آپ کو پریشان کرتا رہتا ہے تو، اسے بعد کے آپریشن میں ہٹا دیا جاسکتا ہے۔ آپ کے جائزہ ملاقات میں اسے بلند۔

کبھی کبھی ٹوٹی ہوئی بڈی ایک ساتھ نہیں بنتی جیسا کہ توقع کی جاتی ہے۔ یہ مسلسل درد یا احساس کا سبب بن سکتا ہے کہ جب آپ اس پر کھڑے ہو تو ٹخن مضبوط نہیں ہے۔ آپ کا سرجن یہ آپ کے ایس رے پر لے جانے گا اور آپ کے ساتھ اختیارات پر تبادلہ خیال کریں گے۔

آپریشن کے بعد پیچیدہ علاقائی درد سنڈروم نامی حالت پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ درد کا سبب بنتا ہے جو سوجن، جلد کے رنگ میں تبدیلی اور حساسیت کے ساتھ تناسب سے باہر لگتا ہے جس سے پاؤں کو چھونا مشکل ہوتا ہے۔ اسے جلد رپورٹ کریں، کیونکہ علاج جلد شروع ہونے پر بہتر کام کرتا ہے۔

جو بچے ٹخنوں کی پیرونی بڈی کو توڑتے ہیں وہ بعد میں اسی ٹخنوں کو پھسلا سکتے ہیں۔ اگر آپ کے بچے کی ٹخنوں میں کوئی کمی رہتی ہے تو اس کا جائزہ لینے کے وقت اس کا ذکر کریں۔

اگر آپ تفصیلات چاہتے ہیں تو اس صفحے پر پیچیدگیوں کی میز عام شرحوں کی فہرست دیتی ہے۔

ہمیں کب کال کریں

زیادہ تر مسائل ابتدائی انتباہی علامات پیش کرتے ہیں۔ اگر آپ کو بخار ہو تو ہمیں کال کریں، یا زخم زیادہ سرخ ہو جائے، گرم ہو جائے یا سیال لیک ہونے لگے۔ ہمیں کال کریں اگر درد کم ہونے کے بجائے بڑھتا رہتا ہے، یا اگر آپ کے پچھڑے میں سوجن اور نرمی ہو جاتی ہے۔ اگر آپ کو سانس کی قلت، سینے میں درد، ٹخنوں میں اچانک شدید درد، بے حسی یا جھنجھٹ جو نیا ہے، یا آپ اپنے پاؤں یا انگلیوں کو بالکل بھی منتقل نہیں کر سکتے ہیں تو ہنگامی حالت میں جائیں۔ ان علامات کو فوری طور پر چیک کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کو کبھی بھی یقین نہ آئے تو کلینک کو کال کریں۔ ہم ایک چھوٹی سی تشویش کے بارے میں سننا پسند کریں گے ایک بڑی ایک کی کمی محسوس کرنے سے۔